



سوال

(153) آواگون کا عقیدہ رکھنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہندوؤں کا عقیدہ ہے کہ انسان بار بار اس دنیا میں آتا ہے اس عقیدہ کو آواگون کہتے ہیں کیا یہ غلط ہے یا صحیح؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

ہندوؤں کا عقیدہ تناسخ ارواح اسلامی تعلیمات کے منافی ہے کتاب و سنت کی تعلیمات سے یہ بات عیاں ہے کہ موت کے بعد آدمی کا کلی طور پر دنیا سے سلسلہ منقطع ہو جاتا ہے کسی بھی صورت میں دوبارہ واپسی نہیں چنانچہ سورۃ الانبیاء علیہ السلام ارشاد باری تعالیٰ ہے :

وَحَرَّمَ عَلٰی قَرِيْبِهِ اَبْلٰكُنْهَا اَنْ تَمْلِكُ لَآئِرْجَعُوْنَ ۙ ۹۵ ... سورۃ الانبیاء

اور جس بستی (والوں) کو ہم نے ہلاک کر دیا محال ہے کہ (وہ دنیا کی طرف رجوع کریں) وہ رجوع نہیں کریں گے۔

عقیدہ ہذا عقلاً بھی محال ہے کیونکہ اگر کوئی شخص نیک ہے تو اس نیکی کے صلہ میں اس کی روح کو اپنے سے بہتر جون میں منتقل ہونا چاہیے جب کہ یہ بات پہلے سے مسلمہ ہے کہ انسان اشرف المخلوقات ہے فرمایا

اُولٰٓئِكَ هُم خَيْرُ الْبَرِيَّةِ ۙ ... سورۃ الیسینہ

”وہ لوگ تمام مخلوق سے بہتر ہیں۔“

گویا انسان کی دوسری جون میں تبدیلی کا عقیدہ رکھنا انسانیت کی توہین ہے اللہ رب العزت فہم و فراست سے نوازے۔ آمین!

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب



مجلس البحث والدراسات
محدث فتویٰ

فتاویٰ شنائیہ مدنیہ

ج 1 ص 435

محدث فتویٰ